© rasailojaraid.com

ضبط و ترتیب :- ع عبد القیوم حقانی

فضیلتِ علم، تحصیلِ علم کے مقاصد اور طلبہ کی ذمہ داریاں

شیخ الحدیث مولانا عبد الحق اور جناب مدیر الحق کا دار العلوم میں تقریب انعامات سے خطاب

سہ ماہی امتحانات میں اچھے نمبروں پر کامیاب ہونے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی اور تعلیمی ماحول میں تحصیل اور مسابقت فی العلم کی ترغیب اور تشویق کی ضرورت و اہمیت کے پیش نظر حسب معمول اس سال بھی جامع مسجد دار العلوم میں تقریب انعامات منعقد ہوئی جس میں دار العلوم کے مشائخ و اساتذہ، تمام درجوں کے طلبہ اور ان کے والدین نے شرکت کی۔ اعلیٰ نمبروں پر کامیاب ہونیوالے طلبہ میں حضرت شیخ الحدیث مد ظلہ نے اپنے ہاتھوں سے انعامات تقسیم فرمائے۔ اس موقعہ پر اساتذہ اور طلبہ کے اصرار پر جناب مدیر الحق مولانا سمیع الحق نے بھی مختصر خطاب فرمایا۔ آخر میں حضرت شیخ الحدیث مد ظلہ نے دعا فرمائی۔ اور اس ضمن میں پند و نصیحت کے مختصر اور مفید کلمات بھی ارشاد فرمائے۔ ذیل میں افادۂ عام کے پیش نظر دونوں خطابات اور مختلف درجات میں اول، دوم اور سوم آنے والے طلبہ کے ناموں کی فہرست نذر قارئین ہے (ع ق ح)

خطبۂ مسنونہ کے بعد جناب مولانا سمیع الحق مدظلہ نے ارشاد فرمایا:-

حضرات اساتذۂ کرام اور عزیز طلبہ! امتحانات کے نتائج اور انعامات کی تقسیم کی صورت میں آپ دیکھ رہے ہیں کہ جن طلبہ نے تحصیلِ علم میں محنت کی اور مطالعہ کیا اور اپنا سبق یاد کیا تو اللہ تعالیٰ ان کو دنیا میں عزت مرحمت فرماتے ہیں جیسے کہ آج اس کا نقشہ آپ دیکھ رہے ہیں کہ اپنے اکابر و اساتذہ اور مشائخ کے مبارک ہاتھوں سے اپنے انعام حاصل کریں گے اور ان کی دعائیں بھی حاصل کریں گے۔ طالب علم کے لئے سب سے بڑا انعام کتاب ہی ہو سکتی ہے۔ اگر لاکھوں اور ہزاروں روپیہ دے دیا جائے تب بھی وہ کتاب کا بدل نہیں بن سکتا۔ کتابیں اور پھر وہ اپنے اساتذہ اور مشائخ کے ہاتھ سے بطور انعام

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حاصل ہوں، یہ فخر اور عزت کا مقام ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی محنت کی قدر کرتے ہیں۔

وان اللہ لا یضیع اجر المؤمنین (آل عمران) اور اللہ پاک ضائع نہیں کرتا مزدوری ایمان والوں کی۔

وان لیس للانسان الا ما سعیٰ ہ و اور یہ کہ آدمی کو وہی ملتا ہے جو اس نے کمایا اور

ان سعیہ سوف یریٰ ہ ثم یجزیٰہ یہ کہ اس کی کمائی اس کو دکھائی ضرور ہے پھر

الجزاء الاوفیٰ ہ (النجم) اس کو بدلہ ملنا ہے اس کا پورا بدلہ

یہ سعی ضائع نہیں جائے گی۔ اللہ پاک فرماتے ہیں ان کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ اصل بدلہ تو اللہ پاک آپ کو آخرت میں دیں گے۔ دنیا میں بھی بدلہ ہے۔ کہ اللہ پاک اسے عالم بنا دیتے ہیں، مجاہد بنا دیتے ہیں۔ مبلّغ اور فقیہہ اور مدرس بنا دیتے ہیں۔ اب آپ حضرات میں جن طلبہ کو انعام دیا جائے گا اللہ پاک ان کے لئے یہ مبارک بنائے اور مزید علمی و دینی ترقیات کا سبب ہو۔

اس میں دوسرے طلبہ بھائیوں کے لئے بھی ترغیب ہے کہ اگر وہ بھی محنت کریں اور کوشش کریں تو ان کو بھی اللہ تعالیٰ یہ درجہ دے دیں گے۔ وقت، ایک عظیم نعمت ہے۔ وقت کی قدر، سب کو کرنی چاہئے۔ مگر طالب علم کے لئے تو وقت ہر چیز سے بڑھ کر قیمتی ہے۔ یہاں پر تمہیں، اپنے بزرگوں نے، والدین نے اور سرپرستوں نے بہت بڑی قربانی کر کے تمہیں سبق کے لئے بھیج دیا ہے۔ فارغ کر دیا ہے اپنے کسب سے، کاروبار اور محنت ومزدوری سے تمہیں فارغ کر دیا۔ نوکری اور ملازمت اور گھر کی خدمت کا بوجھ تمہارے کاندھوں پر نہیں ڈالا۔ بڑی تکالیف اور مشقت ومحنت سے کام کرتے ہیں اور تمہیں خرچہ مہیا کرتے ہیں تمہیں فارغ کر کے صرف اور صرف تحصیل علم کے لئے فارغ کر کے یہاں بٹھا دیا ہے۔ یہ والدین کا بہت بڑا احسان ہے اور اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے کہ تمہیں علم کے لئے اور علم کے حاصل کرنے کی راہ پر لگا دیا ہے۔

تمہاری طرح کے نوجوان ہیں کہ ان کا سارا دن سڑکوں پہ پتھر کوٹتے گزرتا ہے بعضوں کو کھیتوں میں ہل جوتتے گزرتا ہے، لیکن اللہ پاک نے کروڑوں لوگوں میں تمہیں اپنے دین کے لئے منتخب کیا۔ فارغ کر دیا اور اسباب اور وسائل پیدا کر دئے کہ جاؤ! تم سبق پڑھو، والدین تمہاری خدمت کریں گے۔ دارالعلوم تمہاری خدمت کرے گا مگر تم وقت کی قدر کرو اور ہمہ تن سبق پر توجہ دو۔ وقت بہت بڑی قیمتی چیز ہے کہ اس کی پھر تلافی نہیں ہو سکتی۔ ایک بزرگ کا ارشاد ہے کہ اللہ کے حقوق کی تلافی ہو سکتی ہے مگر اوقات کے حقوق کی تلافی نہیں ہو سکتی۔

ایک حقوق اللہ فی الاوقات ہیں اور دوسرے حقوق الاوقات ہیں۔

بعض اوقات میں اللہ نے حقوق مقرر کئے ہیں کہ یہ وقت فلاں نماز کا ہے اس وقت میں یہ عبادت کرنی ہے یہ اللہ کے حقوق ہیں اوقات کے اندر۔ جو وقت سے آگے پیچھے نہیں ہو سکتے۔ ان الصلوٰۃ کانت علی المومنین کتابًا موقوتا وقت،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عبادات، روزہ، حج وغیرہ موقف ہیں اوقات سے تعلق رکھتے ہیں اگر اللہ کے حقوق کسی مجبوری سے ادا نہ ہوئے عذر کی وجہ سے، بیماری کی وجہ سے اللہ کا حق ادا نہ ہوا لیکن پھر بھی اس کی قضا ممکن ہے حقوق اللہ فی الاوقات کی تلافی دوسرے اوقات میں کی جاسکتی ہے۔ لیکن وقت کا حق، حقوق الاوقات اگر ایک مرتبہ ضائع ہوگئے تو پھر اس کی تلافی نہیں کی جا سکتی۔ جو وقت بغیر مطالعہ کے اور بغیر سبق پڑھے گذر جائے تو وقت کا حق ضائع ہوگیا۔ مثلاً آج جمعرات ہے اس روز کے سبق میں شرکت نہیں کی تو قیامت تک اس کی تلافی نہیں ہو سکتی۔ کہ اس آج کے جمعرات نے دوبارہ نہیں آنا تو ایسی چیز جس کے فوت ہونے سے اس کی تلافی ناممکن ہو تو وہ یقیناً بہت قیمتی اور ہر لحاظ سے قابلِ قدر ہے حقوق الاوقات دوبارہ نہیں ادا کئے جا سکتے۔

اللہ تعالیٰ کی نعمت اور بہت بڑی نعمت وقت ہے زندگی کے اوقات ہیں جس نے اسے ضائع کر دیا تو اسے خدا تعالیٰ اسے رائیگی بہت بڑی دیں گے۔ خدا تعالیٰ کی نعمت کے شکریہ کا معنی یہ ہے کہ اس نعمت کو صحیح مصرف میں استعمال کیا جائے۔ جو نعمت بھی اللہ تعالیٰ نے دی ہے۔ اس کو صحیح مصرف میں استعمال کیا جائے۔ اس نعمت کو صداقت میں، اطاعت میں قرآن و حدیث میں اور تحصیل و خدمت علم میں صرف کر دے۔ کانوں کو قرآن کے سننے میں، آنکھوں کو جائز مناظر میں، اسی طرح ہاتھ پاؤں کو بھی اپنے اپنے مصرفوں میں استعمال کریں۔ نعمت کا شکریہ صرف زبان سے ضروری نہیں۔ اور اگر زبان سے شکریہ نہ بھی ادا کیا جائے تاہم کوئی مواخذہ نہیں، اصل شکرانِ نعمت یہ ہے کہ نعمت کو اس کے مصرف میں استعمال کیا جائے۔ مثلاً یہ لاؤڈ سپیکر ہے جیسے یہاں مسجد میں لگایا گیا ہے۔ اس کا مصرف یہ ہے کہ اس کی آواز اونچی ہو تاکہ سب تک پہنچے۔ یہ مقصد ہے کہ اس پہ تقریر ہو۔ یہ مکبر الصوت ہے لوگوں کو فائدہ پہنچے گا یہ گویا اس کو اپنے مصرف میں استعمال کر لیا گیا۔ اور اگر کوئی صاحب لاؤڈ سپیکر کا ڈنڈا اٹھا کر اس سے مسجد کی نالیاں صاف کرنا شروع کر دے تو یہ نعمت کی بے قدری ہے ناشکری ہے کفرانِ نعمت ہے۔

اسی طرح طلبہ کے لئے وقت کا صحیح مصرف یہی ہے کہ وہ تحصیل علم، مطالعہ اور سیکھنے میں وقت کو صرف کر دے جب والدین نے سبق کے لئے بھیجا ہے۔ تو پھر ایسے اوقات میں والدین کی خدمت بھی اس کا صحیح مصرف نہیں۔ جلسوں میں، جلوسوں میں، بازاروں میں، اپنی آزادی کی سوسائٹیوں میں اگر وقت صرف کرو گے تو یہ کفرانِ نعمت ہوگا۔ اگر وقت کی صحیح قدر کرنی تو خدا تعالیٰ دنیا میں بھی عزت دے گا اور آخرت میں بھی، اور اگر یہ وقت ضائع کر دیا تو پھر اس کے پیچھے ساری عمر ہاتھ ملتے رہو گے پھر کچھ نہ بنے گا۔

الوقت سیف ان لم تقطعہ او یقطعک — وقت ایک تلوار ہے اگر تو نے اسے توڑ نہ دیا تو وہ تجھے توڑ دے گی۔

گویا وقت دشمن کی تلوار ہے جو تجھ پر حملہ آور ہے اگر تم نے اسے کاٹ نہ ڈالا یعنی اپنے صحیح مصرف میں استعمال نہ کیا

© rasailojaraid.com